سوال

بعض گاڑیوں میں ٹیپ کے سپیکر سواریوں کے قدموں کر برابر ہیں ۔ اور بعض اوقات جوتے اور پاؤں ان سپیکروں پر بھی رکھے جاتے ہیں تو کیا جب اسے چلایا جائے گا تو اس میں کتاب اللہ کی توھین کا پہلو تو نہیں نکلتا ؟

جواب

الحمد للہ

اگر تو ایسے ہی جیسا کہ آپ نے ذکر کیا کہ سپیکر پاؤں کے نیچے یا پھر قدموں کے برابر ہیں تو پھر قرآن مجید کی تلاوت نہ لگائی جائے ، اس لیے کہ قرآن مجید کا اس طرح ہونا کہ وہ پاؤں کے نیچے یا برابر سے سنا جائے اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں توھین کا پہلو نکلتا ہے ۔

اگر قرآن کریم کی تلاوت سننا ہی ہے تو پھر سپیکر پاؤں کے برابر یا نیچے سے اوپر اٹھالینے چاہیں ۔